ilmkidunya

علم کی دنیا

Urdu - FA Part 2 Urdu Full Book Online Test Short Questions Preparation

Q1. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: جھانوے سے : سنک پا جسم سے میل اتارنے کے لیے استعمال ہونے والا کھر درا پتھر- پنجابی کٹڑا: بستی کا نام - غٹے پڑگئے: جسم گھس گھس کے نشان پڑگئے ، مسلسل سجدوں سے پیشانی میں پڑنے والے نشان کو بھی گنا کہا جاتا ہے. ابدیدہ ہونا: آنکھیں تم ہوجانا ،- مصائب: مصیبت کی جمع - کڑکڑاتے جاڑے: سخت سردی کا موسم- بساط: حیثیت ، اوقات ، قدرت-

Q2. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے.

Ans 1: " ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چوناگلی میں ہوا کرتا تھا- سڑک کےکنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا- باہر ایک طرف عصر جدید پریس ،دوسری طرف حکیم غلام مصطفے کا مطلب- دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شائق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی- یعنی اپنے اہل و عیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے- میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کے جہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا- افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہوگئی - نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا".

Ans 2: حوالہ متن: سبق کا عنوان: مولانا ظفر علی خاں مصنف کانام: چراغ حسن حسرت

Q3. سبق محنت پسند خرد مند کی مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: خردمند: عقل مند- محنت پسند خرد مند: محنتی عقل، مند، یا ایسا دانا شخص جو سخت محنت کا عادی تھا. گلشن حال : زمانہ حال کے باغ- ماضی: گزرا ہوا زمانہ- استقبال: مستقبل آنے والا دور - روایت کرنا: بیان کرنا - پیراہن: لباس - مسرت عام : ہردم خوش باش -ائین : قانون، ضابطہ- درکار: مطلوب ، ضرورت- ہرچند: اگرچہ - رجوع: رابطہ- معتقد: عقیدت مند- نحس قدم: ناپاک قدموں والا یعنی نحوست والا- ساگ پات:سبزیاں گزران: گزر اوقات ، کزربسر-لاچار : مجبور قحط سالی: خشک سالی- وبا: متعدی بیماری. امراض : بیماریاں غضب : بہت زیادہ شدید.

Q4. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- " دوستوں میں سے کوئی بیمار پڑا اور یہ آموجود ہوئے، رات دن کا مسلسل قیام ، پاؤں دبارہے ہیں سر میں تیل ڈال رہے ہیں ، دوالارہے ہیں، کھانا تیار کررہے ہیں - بیماری میں آدمی چڑچڑا ہوجاتا ہے چنانچہ اس کی ہر قسم کی زیادتیاں بھی سہہ رہے ہیں - بیمار اچھا ہوا تو شکریے میں بھی سخت سست ہی کلمات کہے".

Ans 1: حوآلہ متن : سبق کا عنوان : ایوب عباسی مصنف ک نام : رشید احمد صدیقی

Q5. سبق اور سیاق کےحوالے سے تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: نواب محسن الملک کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیاں عطا کی تھیں،وجاہت ، زہانت ، خوش بیانی اور فیاضی ان کی مثال ایک پارس پتھر کی سی تھی- مخالفین بھی ان کے حسن سلوک کے ہمیشہ معترف رہے. حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی، تدبر، انتظامی قابلیت اور معاملہ فہمی کی شہرت تھی. اس پیراگرام کے سیاق و سباق میں نواب محسن الملک کی خوش بیانی، اور زہانت و لیاق کی بات کیگئی ہے ساتھ بمبئی جانے اور بدرالدین طیب جی کو سر سید کا ہمنوا اور ہم خیال بنادینے کے ہنر کا تعریف امیز زکر ہے.

Q6. یہ امر بیان کرنے کے قابل ہے کہ خلفائے بنی امیہ....... جو اسلام نے قائم کیا تھا.

Ans 1: سبق کا نام: مناقب عمر بن عبدالعزیز مصنف کا نام: علامہ شبلی نعمانی ماخذ: مقالات شبلی جلد چہارم

Ans 2: سیاق و سباق: محدث ابن جوزی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ کے حالات و واقعات پر جو کتاب لکھی اس

کا نام سیرت العمرین رکھا جس میں ان کے اخلاق اور عدل و انصاف کے متعلق بیان ہے.

Ans 3: تشریح: خاندان بنی امیہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ کا عہد اسلام کا سنہری عہد کہلاتا ہے. آپ سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرتے تھے. غیر مسلم بھی آپ کے شفقت بھرے رویے سے بہت خوش تھے.

Ans 4: خاندان بنی امیہ اپنی دولت اور عیش و عشرت میں اپنا کوئی ثانی نہ رکھتے تھے اپنے غاصبانہ رویوں اور معاشرتی استحصال کی بدولت انھوں نے لوٹ مار سے کافی دولت جمع کررکھی تھی-یہ رقم غریبوں سے لوٹی ہوئی تھی. بادشاہوں نے غریبوں کے خون چوس چوس کر اپنے دولت خانے و بھر لیے تھے مگر اپنی آخرت ہمیشہ کے لیے خراب کرلی.دولت سے پیمانہ ہمیشہ لبریز نہیں رہتا. دولت ختم پیمانہ خالی ہوجاتا ہے اور پھر آنے والی نسلیں بھیک مانگنے پر مجبور ہوجاتی ہیں. حضرت عمر بن عبدالعزیز خاندان بنی امیہ کے دوسرے حکمرانوں کی طرح دومت مند نہ تھے. جب وفات پائی تو کل سترہ دینار وراثت میں چھوڑے. اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی حکومت اسلام اصولوں کا مکمل نمونہ تھی.

Q7. سبق مولوی نذیر احمد کا سبق کا خلاصہ تحریر کریں -

Ans 1: جب ریاست چاورہ کے نواب افتخار علی خاں کے بھائی نواب سرفراز علی خاں بیمارہوئے تو انہیں خواب میں مولوی نذیر احمد کا کیا ہوا قرآن کا ترجمہ چھپوانے کا اشارہ ہوا جس کی مولوی صاحب نے انہیں اجازت دے دی- بچپن میں پنجابی کٹّٹے کی مسجد میں زمانہ طالب علمی میں فرش پر کہنیاں ٹکا کر رات رات بھر پڑھنے وہ اپنے بچپن کے مصائب بڑے فخر سے بیان کیا کرتے تھے- مسجد کے بدمزاج ملا کا رویہ سخت میں ٹاٹ کی صف میں لپٹ کر سونا، محلے کے گھروں سے روٹی مانگ کر لانا، مولوی نذیر احمد اپنی غیر معمولی قابیلت کا بنا پر سر سید کے مقربین میں شامل تھے- اگر چہ سرسید سے بعض معاملات میں آختلاف رکھتے تھے لیکن مسلمانوں کی تعلیم و ترقی کے باب میں وہ ان کے حامی و مددگار تھے- سرسید مولوی نذیر احمد سے عمر میں بیس بائیس سال بڑے تھے لیکن وہ مولوی عمر میں بیس سال بڑے تھے لیکن وہ مولوی صاحب کا بہت احترام کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب میں اس لائق بھی نہیں ہوں کہ اپ کے جوتے کے تسمے باندھوں- مولوی صاحب عربی کے نہایت جید عالم تھے- لوگ قرآن کے ترجمے کا تقاضا کرتے لیکن وہ ٹال جاتے ملازمت سے سبکدوشی کے ترجمعہ کیا تو اکثر قرآنی آیات کا بھی ترجمہ کرنا پڑا- پھر یہ شوق اس قدر بڑھ گیا کہ قرآن کا شستہ وبا محاورہ ترجمہ کر ڈالا- اس ترجمے میں انھوں نے انتہائی محنت ، تحقیق اور احتیاط سےکام لیا مولوی صاحب کو اپنی تمام تصانیف میں یہ ترجمہ سب سے زیادہ پسند تھا اور وہ اسے اپنے لیے توشئی آخرت سمنجھتے تھے-

---

Q8. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں-

Ans 1: اقتباس: " طمع ایسی چیز ہے کہ............... حجن کوئی ٹھگنی نہ ہو"-

Ans 2: حوالہ متن: سبق کا عنوان: اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

Q9. مناقب عمر بن عبدالعزیز رح کا پس منظر تحریر کریں.

Ans 1: مولانا شبلی نعمانی کا شمار براعظم کے نامور مسلمان اکابر میں ہوتا ہے. اللہ تعالی نے انہیں زہانت اور طباعی کی وافر صلاحیتوں سے نوازا اور انھوں نے ان صلاحیتوں سے بھر پور استفادہ کرتے ہوئے انہیں مسلمانوں کی خدمت کے لیے وقف کردیا. وہ ایک نامور سیرت نگار ، سوانح نگار، مورخ ، جید عالم دین، بلند پایہ ، ادیب نقاد اور خوش گو شاعر تھے.

Ans 2: انہوں نے نہ صرف سیرت و سوانح پر بلند پایہ تصانیف یادگار چھوڑی ہیں. بلکہ سوانح نگاری اور تاریخ نویسی کے جدید اصول بھی متعین کیے ہیں. ان کی تصانیف میں سیرت النبی، الفاروق، المامون ، سیرت النعمان، سوانح مولانا روم، الغزالی، شعرالحجم، موازنہ انیس و دبیر اور سفر نامہ ، مصرورم شام شامل ہیں.

Q10. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: چین وما چین: چین وما چین سے آگے- توران: وسط ایشیا کا وہ علاقہ کبھی ایرانی شہنشاہ فریدوں - چشم دید احوال: آنکھوں دیکھے حالات- تعویق: دیر ، تاخیر- دہنی طرف: دائیں جانب ، سیدھے ہاتھ- ٹیڑھی میڑھی: بل کھاتی ہوئی- جوئے کم آب: ایسی ندی یا نہر جس میں بہت کم پانی موجود ہو- وطنیت: قومیت: کسی ملک ،خطے، قوم، قبیلے - گھنگور بادل: بادل جو برسنے کے قریب ہو - تن زیب کا نگرکھا: بہت باریک کپڑے سے سلا ہوا چغا یا گاؤن- دگلا: ایسا کوٹ یا چغہ جس میں روئی یا فوم بھری ہوتی ہے. طعنے تشنے: گلے شکوے ، برابھلا کہنا- جونا مارکیٹ: کراچی کی ایک مارکیٹ جو کپڑوں کے لیے معروف ہے- زیر جامہ: کپڑوں کے نیچے بہنا جانے والا لباس- قیاس کیا: خیال کیا، سوچا، اندازہ لگایا- پاوندوں: افغانستان کے خانہ بدوش - سرمنڈھنا: کوئی چیز زبردستی گھوپ دینا ، جبری عنایت

Q11. سبق دستک کا خلاصہ تحریر کریں -

Ans 1: ایک تندوتیز طوفانی رات میں ادھیڑ عمر ڈاکٹر زیدی، بستر علالت پر لیٹے ہیں. ان کے چہرے سے نقاہت عیاں ہے. باہر بارش شروع ہوچکی ہے اور ہوا کا شور

بڑھ گیا ہےاور ڈاکٹر زیدی کو کسی طور جین نہین. وہ دستک کی آواز پر کان لگائے ہوئے ہیں - بیگم کے بار بار ترید پردہ تھلا اٹھتے ہیں. بیگم اٹھ کر دروازے تک جاتی اور پردہ ہٹاکر دیکھتی اور واپس آکر دستک ہونے کی تردید کرتی ہیں. ڈاکٹر صاحب اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہیں اور یقین نہین کرتے. بیگم انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیتے ہوئے لیٹ جامے کو کہتی ہیں.

Ans 2: ڈاکٹر زیدی ، نوجوان داکٹر برہان کی متوقع آمد کا زکر کرتے ہوئے، اس کی فرض شناسی اور کام سے لگاؤ کی تعریف کرتے ہیں مگر ان کا دھیان پھر دروازے پر دستک کی طرف جاتا ہے. اتنے میں برقی گھنٹی بج اٹھتی ہے-بیگم زیدی اٹھ کر دروازہ کھولتی ہیں. " نوجوان ڈاکٹر برہان نے ڈاکٹر زیدی اوران کی بیگم کو یہ بتاکرحیرت زدہ کردیا کہ " وہ بوڑھا میرا دادا تھا او اس کا جواں سال بیٹا جو ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مررہا تھا- وہ میرا باپ تھا".

Q12. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- "ایوب صاحب کا گھر بارہ مہینے تھرڈ کلاس کا مسافر خانہ بنا رہتا تھا- ہر طرح کے لوگ ٹھہرے ہوئے ہیں ، بالخصوص اعزہ اور دوستوں کے لڑکے-مجھے یقین ہے اور میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ ایوب صاحب کے گھر میں قیام کرکے ان کے خرچ سے ان کی توجہ و محنت سے ، ان کے بل پر اعزہ اور احباب کے جتنے لڑکوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی ہوگئی، اتنا اب تک کسی اور شخص سے نہ اب تک ہوا اور نہ شاید اہندہ ہو".

Ans 1: تشریح :ایوب عباسی کی ہر دل عزیزی کے پاس منظر میں ان کاجذبہ خدمت خلق کار فرما رہا- اس سلسلے میں ان کے اندر ایک خوبی ایسی تھی جواور کسی میں نہ دیکھی اور وہ تھی اعزہ اور دوستوں کے بچوں کی تعلیم کےسسلسے میں ان کی مدد اور غیر معمولی قربانی- نامعہ علی گڑھ میں داخلہ ایک مسئلہ تھا اور پھر بورڈنگ ہاؤس میں داخلہ ایک اور مسئلہ بن جاتا- کبھی جگہ نہ ملتی اور کبھی اخراجات کا مسئلہ آن کھڑا ہوتا- چنانچہ بہت سے طلبہ ایوب عباسی کے گھر قیام کرتے جن کے طعام کے اخراجات بھی وہی برداشت کرتے-

---

Q13. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: آغاجعفری اور حبیب اللہ شہاب: مسنف کے دوست گلہ: کلاہ لمبوتری ٹوپی- دستار: پگڑی- فیلٹ: انگریزی طرز کی ٹوپی، یورپ میں اس کا استعمال عام ہے. لیس کر : آراستہ ہو کر ، زیب تن کرکے- دم تحریر: لکھتے وقت ، جب یہ سطور لکھی جارہی ہیں. آتش دان: آگ ڈالنے یا جلانے کی جگہ- کشادہ: کھال ، وسیع -احاطہ: صحن ، حوٗیلی: غالیچہ ، قالین - کترنیں: ٹکڑے- لاونج: برآمدہ، انتظار گاہ- عظمت رفتہ: سابقہ شان و شوکت- آسائش: آرام وسکون، راحت- عمر طبیعی: اصل عمر، متوقع- مدح : تعریف ستائش- عالی حوصلگی: بلند حوصلہ

Q14. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: بدستور؛ مسلسل، حسب سابق- پریکٹس: ڈاکٹری مشق، روز مرہ کا کام، بخوبی چلنا- سر کھجانے کی فرصت: زرا بھر فارغ وقت- ڈسپنسری: چھوٹا ہسپتال-تنتا بندھا رہتا : بھیڑ لگی رہتی- منت سماجت کرنا: عاجزی سے التجا کرنا

Q15. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: تشکیل: تعمیر ،بناوٹ- امرا: امیر کی جمع- سطوت: دبدبہ، رعب ، شان و شوکت- مذموم: ناپاک،قابل مذمت - تخریب: توڑ پھوڑ کرنا. عزت خاک میں ملنا: بے عزتی ہونا عزت جاتے رہنا- زرائع: زریعہ کی جمع مراد ہے. زخموں پر اور بھی نمک چھڑکا: سخت تکلیف پہنچائی رنج ہپ رنج پہنچایا-ناگفتہ حالت: خراب حالت- دور اندیش : بہت دانا ، عقل مند، مستقبل کی باتیں سوچنے والا- قدامت پسند: پرانے خیال کے لوگ ،ماضی کی روایات کو پسند کرنے والے- وقتوں : مشکلات

Q16. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مائیکرو ویو لنکس: بلند کھمبے لگا کر یا مصنوعی سیاروں کے زریعے رابطہ کاری- امتزاج: ملا جلا دو کے اشتراک سے بنا ہوا- مبنی: مشتمل - بصری ریشے: خاص قسم کے باریک دھاگے سے.

Q17. سبق مواصلات کے جدید زرائع کا خلاصہ تحریر کریں.

Ans 1: کبھی مواصلات کے لیے قاصد اور پھر گھوڑے استعمال ہوتے تھے- برعظیم میں مسلمانوں کے عہد میں مواصلات کا الگ محکمہ " دیوان البرید" قائم کیا گیا- بعد میں پیغام رسانی کے لیے کبوتروں سے کام لیا جانے لگا- یہ سلسلہ صرف شام، عراق،اور مصر میں رائج تھا بلکہ مغل فرماں ردا جہانگیر نے بھی اسے ہندوستان میں استعمال کیا اور بعد میں یورپ میں بھی کبوتر پیغام کے لیے استعمال کیے گئے- سائنسی ایجادات نے جہان زندگی کے دیگر شعبوں میں انقلاب برپا کیا- وہاں مواصلات میں بھی بڑی تبدیلی آئی- موٹر اور ریل ایجاد ہوئی تو ڈاک کے لیے بھی اس سے کام لیا گیا اسی عہد میں ٹیلی گراف ایجاد ہوئی تو ریل اور موٹر کی محتاجی ختم ہوئی. ٹیلی ویژن، ریڈیو، یا ٹی وی سے پرانی ایجاد ہے- اس کا بڑا فائدہ دو طرفہ پیغامات ہیں جوریڈیو یا ٹی وی پر ممکن نہیں - اس میں بھی کافی پیش رفت ہوئی ہے- پہلے یہ آپریٹر کا محتاج تھا، اب خود کار ہوگیا ہے اور اس کا دائرہ بھی وسیع ہوگیا ہے. مصنوعی سیاروں نے اس کا دائرہ اور وسیع کردیا ہے اور اب یہ دوسرے براعظموں میں سنا جاسکتا ہے- بے تار کارڈ لیس

سیٹ ایک اچھا اضافہ ہے.

Ans 2: کمپیوٹر بھی مواصلاتی مشین ہے- یہ بھی وائرلیس کی توسیع شدہ شکل ہے- اس میں بھی پیغامات برقی لہروں میں تبدیل کرکے دور تک بھیجے جاتے ہیں- یہ آواز کی بجائے صرف تحریر کے زریعے بھیجے جاتے ہیں - کمپیوٹر سے جواب حاصل کرنے کے لیے سوال ان پٹ کے زریعے تحریر کرکے ڈالا جاسکتا ہے.

Ans 3: فیکس کے زریعے اصل خط کی فوٹو کاپی چند منٹوں میں دور بیٹھےشخص کے ہاتھ میں پہنچادی جاتی ہے- فیکس بھیجے کے لیے مشین مین پہلے حروف روشنی کی لہروں میں اور پھر بجلی کی لہروں میں تبدیل ہوکر فضا میں بکھرتے ہیں اور ریڈیائی لہروں کے زریعے اشارات ہزاروں میل دور تک دوسری مشین میں پہنچتے ہیں - بھیجنے والی مشین کے فلویسنٹ بلب کی روشنی خط کے حروف کو لائٹ سنسر پر منتقل کرتی ہے پھر یہ برقی لہروں کے زریعے ایمپلی فائر سے طاقتور ہو کر فضا بکھر جاتے ہیں.

Q18. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: ایوان: بڑا کمرہ ہال،محل کا حصہ- دریچہ: کھڑکی، روشن دان- زینہ: سیڑھی- شمع دان: موم بتی- گل کرنا: بجھادینا، ختم کردینا- بد فال: برے شکون والے، - نحس: منحوس- رب اللعالمین: تمام جہانوں کا پالنے والا- شگاف : دراڑ ڈالنا- تکان: تھکن نشتر زبان: نشتر جیسی زبان والی - چارہ ؛ علاج .بچاؤ کا طریقہ- فتوئ: شرعی فیصہ ، مفتی دین کا حکم.- چڑکر: ناراض ہوکر، بگڑ کر- کلام پاک: قرآن اللہ کا کلام کوڑھ مغز: کند زہن ، کم عقل - دوش پر ہونا: شمے ہونا کاندے پر ہونا- سلطان: بادشاہ حآکم- تکمیل ہونا: عمل میں لانا، انجام پانا- احمق: بیوقوف، حماقت کرنے والا-ہونی شدنی: تقدیر، قسمت کا لکھا-بے نور: اندھیرا ، تاریک- سجیلا: سجا ہوا ، خوبصورت ، بنا سنورا

Q19. سبق ہوائی کا مرکزی خیال تحریر کریں.

Ans 1: بحرالکاہل کا سر سبز و شاداب جزیرہ ہوائی بے حد حسین ہے یہاں کی ہوائی یونی ورسٹی 'ایسٹ ویسٹ منسٹر" جاپانی باغ اور سپر مارکیٹ جزیرے کے حسن اور دل کش کو چار چاند لگاتے ہیں.

Q20. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں-

Ans 1: "اقتباس: اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے.................. ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی.

Ans 2: حوالہ متن : سبق کا عنوان : اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد